Good

40

جگنو

जुगनू

شوشل آرٹ پکچرز کا شاہکار

اداکاران:- نورجہاں۔ دلیپ کمار

جلو وغیرہ



سینما کے متعلق ہر قسم کی کتابیں ملنے کا صرف ایک ہی مقام

شری نارائن پستکالیہ لال کٹرہ لاہوری گیٹ دہلی

جگنو کے گانے

وہ اپنی یاد دلانے کو اک عشق کی دنیا چھوڑ گئے
جلدی میں لپسٹک بھول گئے رومال پرانا چھوڑ گئے
دولت کا ہمیں ارمان رہا - اس عشق سے بھی نقصان رہا
دو آنے ہیں جو کہ بک نہ سکے پینسل کا بندا چھوڑ گئے
عاشق جو ہوئے تھے ہم اُن پر، دن رات لگاتے تھے چکر
سب کچھ تو بنا یا ہم نے مگر پیٹ جانیکا قصہ چھوڑ گئے
ہم جینے میں ہیں اپنے خفا - مرنے سے ہمیں ہے ڈر لگتا
ہائیں مر کر جنہوں نے زہر پیا - آرام سے دنیا چھوڑ گئے
مفلس تھے جناب مجنوں بھی - سنتے ہیں جب اُنکی موت آئی
بانگ سے نہ نکلی ایک پائی لیلےٰ کا وہ کتا چھوڑ گئے
تلوار دکھا کے ہم نے کہا - کرتی ہو ہمیں تم کیوں رُسوا
سن لو گی کسی دن مر ہی دھڑ یہ عشق کی دنیا چھوڑ گئے۔

نمبر ۲

اُمنگیں دل کی مچلیں مسکرائی زندگی اپنی
کیا شام سہانی تھی - پھولوں پہ جوانی تھی
اِن شوخ نگاہوں میں اُلفت کی کہانی تھی
سنتے ہی پل چھن میں، ہلچل سی مچی دل میں

محبت لیکے انگڑائی، جواں ہونے لگی اپنی۔ اُمنگیں....
ہم دل کو لگا بیٹھے۔ کیا دُنیا بسا بیٹھے۔
اِک پریم پجاری کو ہم پھول چڑھا بیٹھے
جو چاند سا پیارا ہے۔ اِس پریت کی نیّا کا بس وہی سہارا ہے
لگائیں گے وہی اب پار نیا پریم کی اپنی۔ اُمنگیں....
یہی منظر ہے آنکھوں میں اُسی کی یاد تڑپائے
تقاضہ ہے یہی دل کا وہیں چلئے وہیں چلئے
وہی محفل ہے جس محفل میں دُنیا لٹ گئی اپنی۔ اُمنگیں....

نمبر ۲

دلیش کی پُر کیف رنگیں سی فضاؤں میں کہیں
ناچتی گاتی مہکتی ہوئی فضاؤں میں کہیں
ایک شہزادے کو آئی اک شہزادی نظر
جس کو بڑھتے دیکھ شہزادے نے بھی ڈالی نظر
نوجواں تھے دونوں وہ اور دھڑکنیں اُنکی جواں
گویا کمسن دیوتا کے کھیلنے کا ہو مکان
سامنے ہوتے ہی بس اک تیر سے گھائل ہوئے
جیسے دونوں عشق کے دربار میں شامل ہوئے
پھر ملاقاتیں بڑھیں اور پیار نے انگڑائی لی
زندگی بھر ساتھ دینے کی قسم کھائی گئی

ایک دن کشتی میں بیٹھے رازِ دل کہتے چلے
اُبھری اُبھری شوخ لہروں پر وہ یوں گاتے چلے
کہ اچانک چھائے بادل زور کا طوفاں اُٹھا
گھر گئی کشتی بھنور میں کانپ اُن کا دل گیا
زور موجوں کا ہوا میں شور ایسا پُر خطر
دونوں تھے سہمے کہ جیسے موت آتی ہو نظر
بے مدد منجدھار میں وہ خوف سے جکڑے ہوئے
تھی جوانی کو جوانی اس طرح پکڑے ہوئے
آیا اک ظالم تھپیڑا کانپا شہزادے کا ہاتھ
گر گئی پانی میں شہزادی چھٹا دونوں کا ساتھ
چھایا آنکھوں میں اندھیرا۔ دل پہ بجلی سی گری
ٹوٹا شہزادے کا دل دوبھر ہوئی اب زندگی
عُمر بھر وہ ساتھ دینے کی قسم یاد آگئی
کود کر پانی میں اُس نے بھی وہیں پر جان دی
لے ادیب اُن کا جہاں سے مٹ گیا نام و نشاں
ختم ہوتی ہے یہاں پر دو دلوں کی داستاں

نمبر ۴

لوٹ جوانی پھر نہیں آنی۔ بیت گئی تو ایک کہانی
مو سے نیناں لڑا کے۔ میری دھڑکن بڑھا کے کہاں جائے

کیوں من کو دکھائے۔
دیکھ چھٹکی ہے چاندنی راتیں سہانی
میری بھرپور جوانی پھر نہیں آنی۔ لوٹ جوانی
پھر کالے کالے بادل آئے مجھ سے رہا نہ جائے
میں جو لوں انگڑائی کسی کا جیا دیکھ للچائے
کہوں او بھولے بھالے پیاس بجھالے۔ مست جوانی۔۔
او بھولے بھالے لوٹ جوانی۔
یہ دم بھر کے میلے۔ کٹیں نہ پل بھر ہم سے اکیلے
کوئی ایسا ملے۔ کوئی ویسا ملے۔ جو دل دے۔ اور دل لے
کہوں میں لوٹ لوٹ نا چھوڑ جوانی۔ پھر نہیں آنی لوٹ جوانی۔

نمبر ۵

آج کی رات ساز دلِ پُر درد نہ چھیڑ
نغمۂ الفت کا جو ہنستے ہوئے تاروں نے سُنا
بند کلیوں نے سُنا مست بہاروں نے سُنا
سب سے چھُپ کر جسے وہ پریم کے ماروں نے سُنا
خواب کی بات سمجھ۔ اس کو حقیقت نہ بنا
اب ہیں ارمانوں پہ چھائے ہوئے بادل کالے
پھوٹ کر رسنے لگے ہیں مرے دل کے چھالے
آنکھ بھر لائی چھلکنے کو ہیں اب یہ پیالے۔

مسکرائے میرے حال پہ دنیا والے ۔ آج .....
بے بسوں پہ یہ ستم خوب زمانے نے کیا
کھیل کھیلا تھا محبت کا ادھورا ہی رہا
ہائے تقدیر کہ تقدیر سے پورا نہ ہوا
ایسی آنی تھی جدائی مجھے معلوم نہ تھا ۔ آج .....

نمبر ۶

تم بھی بھلا دو میں بھی بھلا دوں ۔ پیار پرانے گذرے زمانے
چاندنی راتیں اور ندی کنارا ۔ پیار کی باتیں پیار ہمارا
بھول سکے نہ پھر بھی بھلا دے ۔ بیت چکے ہیں دن جو پرانے ۔
جب آشا کے آنگن میں پھول کھلے تھے ۔ سپنا سمجھ کر دل سے بھلا دے
دن وہ نہیں ہیں لوٹ کے آنے ۔ گذرے .....
گر اپنا تمہیں ہم بنا نہ سکے ۔ مت سمجھو کہ پریت نبھا نہ سکے
ہم دنیا سے مجبور ہوئے ۔ تم اور بھی ہم سے دور ہوئے
درد نہ جانا گیت نہ سمجھے ۔ کیوں لگے ہو اب تڑپانے

نمبر ۷

یہاں بدلہ وفا کا بے وفائی کے سوا کیا ہے
محبت کر کے بھی دیکھا محبت میں بھی دھوکا ہے
کبھی شکوہ ہے کبھی دکھ ہے ۔ ابھی کیا تھا ابھی کیا ہے
یوں ہی دنیا بدلتی ہے ۔ اسی کا نام دنیا ہے ۔

رفیع

تڑپنے ہی نہیں دیتیں ہمیں مجبوریاں اپنی
محبت کرنے والوں کا تڑپنا کس نے دیکھا ہے
بڑے ارمانوں سے وعدوں نے دل میں گھر بسایا ہے۔
وہ دن جب یاد آتے ہیں کلیجہ منہ کو آتا ہے۔
بھلا دو وہ زمانہ جب مجھے اپنا بنایا تھا
بھلا دو نام الفت کا جو تمہارے لب پہ آیا تھا
بھلا دو وہ قسم جو کھلائی تھی کبھی تم نے ۔ بھلا دو وہ قسم جو کر کھائی تھی کبھی تم نے
بھلا دو دل سے تم گذرے ہوئے رنگیں زمانے کو
بھلا دو ہاں بھلا دو عشق کے سادہ فسانے کو
تمناؤں کی بستی میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔
کسے اپنا کہیں کوئی جو اپنا تھا پرایا ہے

نمبر ۳ بُرجیاں

ہمیں تو شام غم میں کاٹنی ہے زندگی اپنی ۔ جہاں وہ ہیں وہیں اے چاند لیجا چاندنی اپنی
اگر کچھ تھی تو بس یہ تھی تمنا آخری اپنی
کہ تم ساحل پہ ہوتے اور کشتی ڈوبتی اپنی
تقاضہ ہے یہی دل کا وہیں پہ چلیئے وہیں پہ چلیئے
وہ محفل ہائے جس محفل میں دنیا لٹ گئی اپنی
خدا کیواسطے ظالم گھڑی بھر کیلئے آجا۔
بجھانی ہے ترے دامن سے شمع زندگی اپنی (ختم شد)

یہ نسخہ ایک مہاتما کا بتایا ہوا ہے۔ اسکی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

بل داتا

پنجاب سرکار سے رجسٹرڈ ۹۲۶ چکتسک وید وشارد پنڈت امی چند شرما کی تیار کردہ

جریان، احتلام نیز کمزوری کی تیر بہدف دوا

ہر انسان کی صحت و تندرستی کا دارومدار اسکی منی پر منحصر ہے لیکن بری صحبت، کثرت مجامعت و رات رات بھر جاگنا وغیرہ وجوہات سے منی میں گرمی پہنچکر وہ پتلی ہو جاتی ہے جس سے جریان، احتلام، پیشاب یا پاخانہ کے ساتھ دھات کا جانا۔ کمر میں درد وغیرہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ "بل داتا" صرف ایک ہفتہ میں تمام شکایات رفع کرکے چہرے کو سرخ بنا دیتا ہے۔ آزمائش کرکے دیکھیں۔

قیمت ۲۰ یوم کا کورس -/1/2 محصول -/15/-

پتہ

ہری شنکر فارمیسی لال کٹرہ۔ لاہوری گیٹ دھلی

ہر قسم کی کتابیں تاج کمپنی آف انڈیا لمیٹڈ جامع مسجد دہلی سے خریدیئے